سوال

(145)قربانی کے گوشت اور چمڑے کا مصرف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کے گوشت میں بطریق صدقہ یا بطریق دیگر مشرک و کافر مثلاًچمار وغیرہ کو دینا جائز ہے یا نہیں اور اس کے چمڑے کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد میں تیل وچٹائی وغیرہ کے واسطے صرف کرنا جائز ہے یا نہیں اور خون قربانی کے جانور کا اکثر دیہات میں چمار وغیرہ لے جایا کرتے ہیں تو ان کو اس کا خون دینا جائز ہے یا نہیں ہے ؟ فقط

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے گوشت میں قید نہیں ہے کہ مسلمان ہی کو دیا جائے نہ کافر کو اور جب یہ قید نہیں ہے تو کافر کو بھی بطریق ہبہ یا بطور صدقہ دینے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے اور قربانی کے چمڑے کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد کے تیل چٹائی وغیرہ میں صرف کرنا غیر قربانی کرنے والے کو جائز ہے یعنی اگر قربانی کرنے والا کسی کو وہ چمڑے دے دے اور وہ شخص اس چمڑے کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد کے تیل چٹائی وغیرہ میں صرف کر دے تو جائز ہے اور قربانی کرنے والے کو جائز نہیں کیونکہ اس کو اپنی قربانی کا چمڑا فروخت کرنا منع ہے ہدایہ میں ہے۔

وقولہ علیہ الصلاة والسلام {من باع جلد أضحیتہ فلا أضحیة لہ}[1] انتھی

(جس نے اپنے قربانی کی کھال فروخت کی اس کی قربانی نہیں ہوئی)

تخریج زیلعی میں ہے۔

رواہ الحاکم فی المستدرک فی سورة الحج من حدیث زید بن الحباب عن عبداللہ بن عیاش المصري عن الاعرج عن ابی ہریرة مرفوعا بلفظہ سواء وقال حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ ورواہ البیہقی فی سننہ[2] انتھی

(امام حاکم رحمة اللہ علیہ نے اپنی مستدرک میں سورة الحج کی تفسیر میں زید بن حباب سے روایت کیا ہے انھوں نے عبد اللہ بن عیاش المصري سے انھوں نے اعرج سے انھوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے الفاظ میں برابر مرفوعاًروایت کیا ہے نیز حاکم رحمة اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے مگر بخاری و مسلم نے اسے روایت نہیں کیا ہے امام بیہقی رحمة اللہ علیہ نے بھی اسے اپنی سنن میں روایت کیا ہے)

حديث أبي سعيد أن قتادة بن النعمان أخبره أن النبي ، صلى الله عليه وسلم ، فقال وا ستمتعوا بجلودها ولا تبيعوها[3] انتهى

(قتادہ بن النعمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث میں ہے کہ یقیناً نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ان (قربانیوں) کی کھالوں سے فائدہ اٹھاؤ اور ان کو مت فروخت کرو۔ "منتقی میں بھی ایسے ہی ہے نیل میں قتادہ سے مروی حدیث ہے جسے صاحب الفتح نے ذکر کیا ہے انھوں نے اس پر تعاقب نہیں کیا باوجود اس کے کہ ان کی عادت یہ ہے کہ وہ اس حدیث پر تعاقب کرتے ہیں جس میں ضعف ہوتا ہے۔ (ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے) مجمع الزوائد میں کہا ہے کہ یہ حدیث مرسل ہے اور اس کی سند صحیح ہے)

کون قربانی کے جانور کا خواہ اور کسی دم مسفوح کا چمار خواہ اور کسی کو دینا جائز نہیں ہے کیونکہ مسفوح حرام ہے تو اس کا دینا اعانت علی المعصیہ ہے اور اعانت علی المصیبہ سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورة المائدة

(اور نیکی اور تقوی پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

---

[1]۔ الهداية(76/4)

[2]۔ نصب الراية(287/4)

[3]۔ نيل الاوطار(191/5)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 303

محدث فتویٰ